فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

شرعی کونسل آف انڈیا
(بریلی شریف)

خطبۂ صدارت

از: جانشین تاج الشریعہ، قاضی القضاۃ، مفتی محمد عسجد رضا خان قادری دامت برکاتہم العالیہ

موقع: سولہواں فقہی سیمینار، شرعی کونسل آف انڈیا، بریلی شریف

منعقدہ: ۲۱/ ۲۲/ ۲۳/ رجب المرجب ۱۴۴۰ھ مطابق ۲۹/ ۳۰/ ۳۱/ مارچ ۲۰۱۹ء

بمقام: علامہ حسن رضا کانفرنس ہال، مرکز الدراسات الاسلامیہ، بریلی شریف

پیشکش
تاج الشریعہ فاؤنڈیشن
www.muftiakhtarrazakhan.com
0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارث علوم اعلیٰ حضرت نبیرۂ حجۃ الاسلام جانشین مفتئ اعظم ہند جگر گوشۂ مفسر اعظم شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan.

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنار

میں ہونے والے

فیصلہ جات

نیچے دیئے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

خطبۂ صدارت

بموقع: سولھواں فقھی سیمینار شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف

بمقام: علامہ حسن رضا کانفرنس ھال، جامعۃ الرضا، بریلی شریف

از:- جانشین وشہزادۂ تاج الشریعہ
حضرت علامہ مفتی محمد عسجد رضا خاں قادری مدظلہ

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

الحمدللّٰہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہٗ سیدنا محمد وآلہ الصفوۃ وصحبہ القدوۃ ومن حذا حذوھم ونحیٰ نحوھم فاتخذھم اسوۃ

معزز علمائے دین ومفتیان شرع متین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

نہایت ہی مسرت وشادمانی کی بات ہے کہ آج ہم اور آپ شرعی کونسل آف انڈیا، بریلی شریف کے زیر اہتمام مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا کے علامہ حسن رضا کانفرنس ہال میں پندرہ کامیاب فقہی سیمیناروں کے بعد سولہویں سالانہ فقہی سیمینار میں حاضر ہیں۔ یہ فقیر بے مایہ آپ کی تشریف آوری پر صمیم قلب سے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور ممنون ومشکور ہے اس بات پر کہ آپ حضرات نے اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود امت مسلمہ کے درپیش مسائل کی گتھی سلجھانے کے لئے اپنی اہم ذمہ داری سمجھ کر شرعی کونسل آف انڈیا کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے وقت نکالا اور سفر کی کلفتیں اور صعوبتیں برداشت کر کے شہر رضا میں قدم رنجہ فرمایا۔ رب کریم آپ کی عنایتوں کو دوام بخشے اور بار بار ایسے مسرت بخش مواقع نصیب فرمائے۔ ازیں قبل شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف کے تمام سیمیناروں میں بعنوان خطبۂ صدارت ایک وقیع اور جامع خطبہ حضور والد گرامی آبروئے سنیت تاج الشریعہ قاضی القضاۃ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا ازہری علیہ الرحمۃ والرضوان کے قلم سیال اور زبان فیض ترجمان سے بالواسطہ یا بلاواسطہ آپ حضرات سماعت فرماتے رہے۔ امسال بھی حضور والد گرامی کا وہ آخری گرانقدر خطبہ جو چودہویں فقہی سیمینار کے موقع پر اسی علامہ حسن رضا کانفرنس ہال میں پڑھا گیا، بعنوان پیغام تاج الشریعہ آپ حضرات کے باصرہ نواز ہوگا۔

حضور والد گرامی کی رحلت کے بعد آغاز سیمینار میں اس امر کی انجام دہی مجھ ناچیز کے ناتواں کاندھے پر آئی جس کے لئے یہ فقیر آپ حضرات کے سامنے چند سطور لے کر حاضر ہے۔

حضرات مفتیان کرام! اس سولہویں فقہی سیمینار کے لئے آپ حضرات کی بارگاہ میں دو عنوانات پر مشتمل

سوالنامہ شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف کی جانب سے ارسال کیا گیا۔ ہر دو عنوان پر تلخیص مقالات سے عیاں ہے کہ بعض حضرات نے دونوں عنوان پر اور بعض حضرات نے ایک عنوان سے متعلق جوابات پر مشتمل اپنی نگارشات ارسال فرمائیں۔ جہاں پیشگی نگارشات ارسال فرمانے والے اصحاب فکر وقلم اس سیمینار میں شرکت فرمارہے ہیں، وہیں کچھ ایسی اہم اور مؤقر شخصیات بھی جلوہ فرما ہوکر ہمارے فکر وقلوب کو جلا بخش رہی ہیں جن کی تحقیقات کے بیش بہا جواہر ہمارے لئے قول فیصل کا درجہ رکھتے ہیں۔ ہم صمیم قلب سے سبھی حضرات کی نوازشات کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ رب کریم ان حضرات کے مساعی جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور خزینۂ غیب سے اجر جزیل عطا فرمائے۔

گزشتہ سیمیناروں میں ہم اور آپ دیکھتے آئے ہیں کہ مقالات میں اختلاف آراء نمایاں رہتا ہے جس سے ابتداءً یہ گمان ہوتا ہے کہ شاید کسی ایک حتمی رائے پر سب کا اتفاق نہ ہو پائے مگر بیشتر مسائل میں یہی ہوا کہ بحث وتمحیص کے بعد ایک رائے پر بڑی نیک دلی کے ساتھ حضرات مندوبین کرام کا اتفاق ہو گیا جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ہمارے علمائے کرام کا مطمح نظر یہ نہیں ہوتا کہ حق ہمارے ہی ساتھ ہے اور ہم نے جو لکھ دیا یا جو کہہ دیا وہی تسلیم کیا جائے، بلکہ ان کا نیک مقصد یہ رہتا ہے کہ دلائل کی روشنی میں جو صائب الرائے ہے حق اسی کے ساتھ ہے اور اسی کو قبول کیا جائے چاہے پہلے سے ہماری رائے اور فکر جو رہی ہو۔ رب کریم ہم سب کا سینہ جستجوئے حق اور قبول حق کے لئے کشادہ فرمائے۔ آمین!

ہر فقہی علمی مذاکرے (جس کا تعلق عوام وخواص دونوں سے ہو) کے دو فائدے ہوتے ہیں۔ ایک فائدہ جو عوام کے حق میں ہے اور دوسرا فائدہ جو خواص کے حق میں ہے۔ عوام کے حق میں فائدہ یہ ہے کہ نت نئے اور پیچیدہ مسائل میں ان کو صحیح راہِ عمل کا علم ہوتا ہے تاکہ وہ غیر مشروع طریقوں سے بچ کر شرعی طریقوں پر کاربند رہنے کی سعی کریں اور دوسرا فائدہ جو خواص اور اہل علم ارباب تحقیق کے حق میں ہے وہ یہ ہے کہ مقالات لکھتے وقت اپنے موضوع سے متعلق کوئی ایک رائے قائم کرنے میں نہایت ہی غور وخوض سے کام لینا پڑتا ہے اور مراجعت کتب کے وقت بہت سے ایسے مسائل اور احکام نظر سے گزرتے ہیں جو ذخیرۂ معلومات میں گرانقدر اضافہ کرتے ہیں۔ اس کے بعد بحث ومباحثے میں شرکت کرتے ہوئے مطالعۂ مقالات سے بہت سے ایسے مسائل اور جزئیات سامنے آتے ہیں جنہیں عبور کیے بغیر منزل تک رسائی ممکن نہیں ہوتی۔

اس سولہویں فقہی سیمینار کے لئے جن دو عنوانات پر مشتمل سوالنامہ آپ حضرات کی بارگاہ میں ارسال کیا گیا، وہ مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) جیلیٹین آمیز دواؤں اور غذاؤں کا شرعی حکم

(۲) بھنگار کے مال کی خرید وفروخت اور اس کی مختلف صورتوں کا شرعی حکم

یوں تو شرعی کونسل کے تمام سیمینار کے عنوانات سماج میں امت مسلمہ کے درپیش مسائل ہی ہوتے ہیں مگر امسال کے مسائل نئے اور پیچیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس حیثیت سے بھی اہم ہیں کہ ان عنوانات سے متعلق ہر مسئلہ پر آپ حضرات کے جواز وعدم جواز اور حلت وحرمت کے فیصلے امت مسلمہ کے شعبہائے زندگی میں مثبت اور منفی ہر طرح کا نمایاں اثر چھوڑیں گے۔ جیلیٹین سے متعلق مسائل پر فیصلے اس اعتبار سے اثر انداز ہوں گے کہ اس کا استعمال آج بیشتر اشیاء میں ہورہا ہے اور مسلم وغیر مسلم ہر ایک ان اشیاء کو اپنی روزمرہ کی ضرورتوں میں استعمال کررہا ہے۔ ایسے ہی آج کے حکومتی نظام میں ہر چیز کی خرید وفروخت بذریعہ ٹینڈر ہی ہورہی ہے اور بنام شفافیت آئندہ خرید وفروخت کا یہ طرزِ عمل نہایت ہی تیزی سے عروج پائے گا اور یہ طرزِ تجارت صرف بھنگار کا ہی نہیں بلکہ ہر شئے کی تجارت کا ہوگا۔ لہٰذا اس عنوان سے متعلق مسائل کے جواز وعدم جواز، حلت وحرمت کے فیصلے امت مسلمہ کے اقتصادی ومعاشی حالات پر اپنا نمایاں اثر چھوڑیں گے۔ اس لئے کہ قوم مسلم کے سرخیل سرمایہ داروں کا خاصا طبقہ بھی اس کاروبار سے منسلک ہے۔ لہٰذا مجھے امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ آپ حضرات بفیض اعلیٰ حضرت عظیم البرکت علیہ الرحمۃ والرضوان سابقہ مسائل ہی کی طرح اپنے فکر وتدبر پر مزید اضافے کے ساتھ امت مسلمہ کے اقتصادی، معاشی اور معاشرتی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اصول شرع کی روشنی میں اپنے اسلاف کی اتباع کرتے ہوئے ان مسائل کے جوابات پر نہایت ہی نیک نیتی سے رائے قائم کریں گے اور شرعی کونسل آف انڈیا کے سر کامیابی کا سہرا باندھیں گے۔

میں ایک بار پھر شرعی کونسل آف انڈیا کے اس سولہویں فقہی سیمینار میں آپ حضرات کی تشریف آوری پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گزار ہوں اور مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ساتھ ہی دعا جو ہوں کہ اللہ عزوجل اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے صدقے میں آپ حضرات کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم۔

فقیر محمد عسجد رضا خاں قادری غفرلہ

ناظم اعلیٰ: شرعی کونسل آف انڈیا، بریلی شریف

۲۱/رجب المرجب ۱۴۴۰ھ مطابق ۲۹/مارچ ۲۰۱۹ء